

2435- زیر جامہ (نیچے پہننے والے بس) کا حکم

## سوال

مجھے میرے ایک دوست نے بتایا ہے کہ جدید قسم کے زیر جامد بیاس سنت نہیں ہے، کیا اس کی یہ بات صحیح ہے؟

## پسندیدہ جواب

ہمارے شیخ عبدالرحمن البراک حفظہ اللہ نے اس سوال کا درج ذیل جواب دیا:

”زیر جامہ وغیرہ دوسرا باب عادات میں شامل ہوتا ہے، جو لوگوں کے عرف کے مطابق ہے جب تک وہ شریعت کے مخالف نہ ہو، یعنی جب شریعت کے مخالف ہو تو پھر وہ عادت اور بابا صحیح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سلوار اور پاچا مہنگا جاتا تھا اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

ابن عمر رضي اللہ تعالیٰ عنہا محرم کے لیے ممنونہ بس کے متعلق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

"مرم شخص نہ تو قمیص پہنے اور نہ پچڑی اور نہ ہی سلوار اور پاچاہمہ"

متفرق علیہ انتہی۔

اس لیے زیجاجمر (یعنی نیچے پہنے والا بس) میں کوئی حرام چیز نہ ہو مثلاً اس میں صلیب اور یا ذی روح کی تصاویر نہ ہوں، یا پھر عورت مردوں کے لیے مخصوص بس نہ پہنے، اور اسی طرح مرد عورت کے لیے مخصوص بس نہ پہنے، یہ نہ ہو تو پھر یہ نہیں میں کوئی حرج نہیں۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ.